جدید کمپیوٹر ایڈیشن

تفسیر کمالین

شرح اردو

تفسیر جلالین

تفسیر
علامہ جلال الدین محلی و علامہ جلال الدین سیوطی

شرح
حضرت مولانا محمد نعیم دیوبندی صاحب
استاذ تفسیر دار العلوم دیوبند

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 021-32213768

تفسیر کمالین

شرح اردو

تفسیر جلالین

جلد پنجم

پارہ ۲۱ تا پارہ ۲۴

بقیہ سورۃ العنکبوت
تا
سورۂ فُصِّلَتْ (حٰمٓ السجدۃ)

تفسیر

علامہ جلال الدین محلیؒ و علامہ جلال الدین سیوطیؒ

شرح

حضرت مولانا محمد نعیم دیوبندی صاحب مدظلہم

استاذ تفسیر دارالعلوم دیوبند

مکتبہ
دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ایڈیشن جنوری ۲۰۰۸ء

ضخامت : ٦ جلد صفحات ۳۲۲۴

تصدیق نامہ

میں نے ''تفسیر کمالین شرح اردو تفسیر جلالین'' کے متن قرآن کریم کو بغور پڑھا جو کمی نظر آئی اصلاح کر دی گئی۔ اب الحمدللہ اس میں کوئی غلطی نہیں انشاء اللہ۔

محمد شفیق (فاضل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن)
نمبر مجاریہ R.ROAUQ 2002/338
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ
23/08/06

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیب روڈ لسبیلہ کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
At Continenta (London) Ltd.
Cooks Road, London E15 2PW

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

آفتابِ نبوت ورسالت کی ضیا پاشی:............ آپ چونکہ خاتم الانبیاء ورسول اور مہر نبوت ورسالت ہیں۔اس لئے اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی۔جن کو ملنی تھی مل چکی۔اس لئے آپ ﷺ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا جو تا قیامت جاری رہے گا۔حضرت مسیح علیہ السلام اگرچہ نبی ہیں، مگر آخر زمانہ میں جب وہ تشریف لائیں گے تو ان کی نبوت کا عمل جاری نہ ہوگا۔ بلکہ بحیثیت امتی کارگزار ہوں گے۔جہاد کا موقوف کرنا، جزیہ کو اٹھا دینا، صلیب توڑ دینا، یہ سب آنحضرت ﷺ کے ہی ارشاد فرمودہ احکام ہوں گے جن کے تنفیذ وہ فرمائیں گے۔حدیث میں ہے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میری اتباع کے چارہ نہ ہوتا۔

اسی لئے بعض محققین کے نزدیک آپ ﷺ کی مثال آفتاب جیسی ہے کہ جس طرح عالم اسباب میں روشنی کے تمام مراتب سورج پرختم ہوجاتے ہیں اور وہی اصل کرۂ نور ہے، تمام چاند، ستارے، اسی سے مستنیر ہوتے ہیں۔رات میں چاہے سورج دکھلائی نہ دے پر چاند ستارے اسی سے منور رہتے ہیں۔اسی طرح نبوت ورسالت کے سارے منازل آپ پرختم ہیں اور انبیاء سابقین اپنے اپنے عہد میں بھی آپ ہی کی روحانیت کبریٰ سے مستفید ہوتے رہے ہیں۔آپ رتبی، زمانی، مکانی، ہر لحاظ سے خاتم ہیں، جن کو نبوت ملی آپ ہی کی مہر لگ کر ملی۔ختم نبوت کا عقیدہ، قرآن وحدیث، اجماع، قطعی دلائل سے ثابت ہے۔اس کا منکر کسی بھی لحاظ سے ہو، ظلی، بروزی، اصلی نیز وہ بڑا ہو یا چھوٹا بلاشبہ سب کی تکفیر کی جائے گی۔البتہ ارباب بصیرت جن کو اہل اللہ سمجھتے ہوں۔ان میں سے کسی کی زبان قلم سے اگر کوئی سکری کلمہ نکل گیا ہو اور وہ ثابت بھی ہو جیسے شیخ اکبر کے متعلق کہا جاتا ہے تو ان کے حسن حال کے پیش نظر اس کی تاویل کی جائے گی۔

لطائفِ سلوک:............ وتخشی الناس سے معلوم ہوا کہ جس کام میں دینی مصلحت ہو جیسے اس واقعہ زینب میں شرعی مصلحت تھی۔جس کو لکیلا یکون علی المؤمنین من حرج میں ظاہر فرمایا گیا ہے تو اس میں کسی کی ملامت اور طعن وتشنیع کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔البتہ جس کام میں مصلحت کی بجائے عامہ مومنین کے لئے کسی مفسدہ کا مظنہ ہو اس میں اقدام کرنے سے احتیاط کرنی چاہئے۔جیسے حطیم بیت اللہ کے سلسلہ میں آنحضرت ﷺ نے کیا تھا۔

ماکان محمد ابا احد سے معلوم ہوا کہ معنوی باپ جیسے استاد، شیخ، ان کا حکم حقیقی باپ جیسا نہیں ہے۔مثلاً: میراث یا نفقہ یا حرمت نکاح کے احکام میں اس کے لئے عوام جہلا کا یہ خیال غلط ہے کہ مریدنیوں کا پیر سے کیا پردہ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَوَّلَ النَّهَارِ وَاٰخِرَهٗ
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ اَيْ يَرْحَمُكُمْ **وَمَلٰٓئِكَتُهٗ** اَيْ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَكُمْ **لِيُخْرِجَكُمْ** لِيُدِيْمَ اِخْرَاجَهٗ
اِيَّاكُمْ **مِّنَ الظُّلُمٰتِ** اَيِ الْكُفْرِ **اِلَى النُّوْرِ** ط اَيِ الْاِيْمَانِ **وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ** مِنْهُ
تَعَالٰى **يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ** ج بِلِسَانِ الْمَلٰٓئِكَةِ **وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾** هُوَ الْجَنَّةُ **يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ**
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا عَلٰى مَنْ اُرْسِلْتَ اِلَيْهِمْ **وَمُبَشِّرًا** مَنْ صَدَّقَكَ بِالْجَنَّةِ **وَنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾** مُنْذِرًا مَنْ كَذَّبَكَ